سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۷۳ء

SINDH ACT NO.IV OF 1973

مغربی پاکستان لینڈ ریوینیو (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE (SINDH AMENDMENT) ACT, 1973

(CONTENTS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر عنوان

۲۔ مغربی پاکستان ایکٹ XVII مجریہ ۱۹۶۷ء کی بعض شقوں کی بحالی

۳۔ سندھ آرڈیننس VI مجریہ ۱۹۷۳ء کی منسوخی

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۷۳ء

SINDH ACT NO.IV OF 1973

مغربی پاکستان لینڈ ریوینیو (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ ۱۹۷۳ء

THE WEST PAKISTAN LAND REVENUE (SINDH AMENDMENT) ACT, 1973

[۸، جون، ۱۹۷۳ء]

مغربی پاکستان لینڈ ریوینیو ایکٹ مجریہ ۱۹۶۷ء کو اس طرح تبدیل کرنا کہ صوبہ سندھ میں بارانی اور سیلابی اراضی کی عملداری کو آسان بنایا جاسکے۔

تمہید

ہرگاہ یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ پاکستان محاصل اراضی ایکٹ، ۱۹۶۷ء (مغربی پاکستان ایکٹ XVII مجریہ ۱۹۶۷ء) کو صوبہ سندھ میں بارانی اور سیلابی پر اس کی عملداری میں اس انداز میں ترمیم کی جائے جیسا کہ بعد ازیں آرہا ہے۔

اس کو درج ذیل نافذ کیا جاتا ہے۔

مختصر عنوان

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو مغربی پاکستان لینڈ ریوینیو (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۳ء کہا جائیگا۔

مغربی پاکستان ایکٹ XVII مجریہ ۱۹۶۷ء کی بعض شقوں کی بحالی

۲۔ مغربی پاکستان محاصل اراضی ایکٹ ۱۹۶۷ء (مغربی پاکستان ایکٹ، XVII، مجریہ ۱۹۶۷ء)، مغربی پاکستان محاصل اراضی (سندھ ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۷۲ء (سندھ ایکٹ نمبر IX، مجریہ ۱۹۷۲ء) میں کی گئی ترامیم اور تنسیخیں وقوع پذیر ہوئیں، بارانی اور سیلابی اراضی کے متعلق ایسی تصور کی جائیں گی جیسے کبھی بھی وقوع پذیر نہیں ہوئیں۔

وضاحت۔ اس آرڈیننس کی غرض کے لئے۔

(۱) 'بارانی اراضی' کا مطلب ہوگا کہ وہ اراضی جسکی کاشت بارش پر منحصر ہو۔ اور

(۲) 'سیلابی اراضی' کا مطلب ہوگا کہ وہ اراضی جسکی کاشت سیلابی پانی پر اور دریا کی نمی پر منحصر ہو۔

سندھ آرڈیننس VI مجریہ ۱۹۷۳ء کی منسوخی

۳۔ مغربی پاکستان محاصل اراضی (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ء منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔